معهد السنة
As-Sunnah College

صفائی اور عاداتِ فطرت

وہ انسانی فطرت جس پر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو پیدا کیا

ہر انسان کے کچھ طبعی رجحانات اور بنیادی ضروریات ہوتی ہیں، تاہم اس کے ارد گرد کا معاشرہ اس پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اور نبی کریم ﷺ کی صحیح احادیث میں ان کو کچھ یوں بیان کیا گیا ہے۔

سنّت	حکم	تفصیل
[1] مونچھیں تراشنا	سنّت ہے تاہم انہیں مکمل مونڈھنا مکروہ ہے۔	مونچھوں کے بارے میں سنّت یہ ہے کہ انہیں تراش کر اتنا چھوٹا کر دیا جائے کہ ہونٹوں کے کنارے واضح طور پر نظر آئیں۔
[2] داڑھی بڑھانا	واجب	داڑھی مونڈھنا حرام ہے کیونکہ یہ داڑھی کو بڑھانے اور اسے (اپنے حال پر) چھوڑ دینے کے نبوی حکم کے منافی ہے۔
[3] مسواک کرنا	سنّت مؤکدہ	دانتوں کو ہر وقت صاف رکھنے کیلئے پیلو یا کسی اور درخت کی لکڑی کا استعمال سنّت ہے۔ تاہم درج ذیل مواقع پر اس کے استعمال کی خصوصی تاکید کی گئی ہے: وضو، نماز، گھر اور مسجد میں داخل ہونے اور قرآن پڑھتے وقت، نیند سے بیدار ہونے پر، نیند میں آنکھ کھلنے پر اور موت کے وقت اور جب منہ سے بدبو آنے لگے۔
[4] صفائی کی غرض سے ناک میں پانی چڑھا کر اُسے واپس نکالنا	وضو کی سنّتوں میں سے ہے۔	ناک میں پانی ڈال کر اُسے دھونا اور باہر نکالنا
[5] ناخن کاٹنا	سنّت ہے، اور انہیں کاٹنے میں 40 دن سے زیادہ کی تاخیر نہیں کرنی چاہیئے۔	ناخن تراشنا اور کاٹنا ضروری ہے کیونکہ ایسا نہ کرنے سے ان کے نیچے گندگی جمع ہو جاتی ہے۔
[6] (ہاتھ اور پیر کی) انگلیوں کے جوڑوں کو دھونا	سنّت	ہاتھوں اور پاؤں کے جوڑوں اور پوروں کے درمیان کی جگہوں کو صاف کرنا کہ جہاں گندگی جمع ہو جاتی ہے۔
[7] بغلوں کے بال اُکھیڑنا	سنّت ہے، اور انہیں کاٹنے میں 40 دن سے زیادہ کی تاخیر نہیں کرنی چاہیئے۔	بغلوں کے نیچے اُگنے والے بالوں کو ختم کرنا، چاہے انہیں مونڈھا جائے، نوچا جائے یا کسی بھی اور طریقے سے۔ ایسا کرنے سے صفائی کا مقصد بھی پورا ہو جاتا ہے اور بدبو سے بھی نجات مل جاتی ہے۔
[8] زیر ناف بال مونڈھنا	سنّت ہے، اور انہیں کاٹنے میں 40 دن سے زیادہ کی تاخیر نہیں کرنی چاہیئے۔	شرمگاہ کے ارد گرد اُگنے والے بالوں کو صاف کرنا۔ ان کو مونڈھنے کے علاوہ دیگر طریقوں سے بھی صاف کیا جا سکتا ہے جیسے "ہیئر ریمور" کا استعمال
[9] شرمگاہ دھونا	قضائے حاجت کے آداب میں سے ہے۔	پیشاب اور پاخانہ کو پانی وغیرہ سے دھونا اور صاف کرنا۔ یعنی ان کے نکلنے اور اس کے ارد گرد کی جگہ کو صاف کرنا
[10] کلّی کرنا	وضو کی سنّتوں میں سے ہے۔	منہ کے اندر پانی ڈال کر اُسے دھونا اور پھر باہر نکالنا

عائشہ رضی اللہ عنہا کا کہنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (دس (کام) فطرت میں سے ہیں (۱) مونچھیں کُترنا (۲) داڑھی کو (کاٹنے کُترنے سے) معاف رکھنا (۳) مسواک کرنا (۴) ناک صاف کرنے کے لیے ناک میں پانی چڑھا کر اُسے واپس نکالنا (۵) ناخن کاٹنا (۶) (ہاتھ اور پیر کی) انگلیوں کے جوڑوں کو دھونا (۷) بغلوں کے بال اُکھیڑنا (۸) العانۃ (ناف کے نیچے شرم گاہ کے اِرد گرد والے حصے) کے بال مونڈھنا (۹) شرم گاہ کو دھونا۔ زکریا (حدیث کے ایک راوی) کہتے ہیں کہ: مُصعب (ایک دُوسرے راوی) کا کہنا ہے کہ وہ دسویں چیز بھول گئے ہیں لیکن اُمید کرتے ہیں کہ وہ دسویں چیز (کلّی کرنا) ہو گی۔ قتیبہ نے اس میں مزید اضافہ کیا ہے کہ امام وکیع کہتے ہیں: "انتقاص الماء" کا مطلب استنجاء کرنا ہے۔ (صحیح مسلم)

سنّت	حکم	تفصیل
[11] ختنہ کروانا	مردوں کیلئے واجب ہے اور (اگر ضرورت ہو تو) عورتوں کیلئے سنّت ہے۔	عضو تناسل کے سرے پر موجود جلد کو کاٹنا "ختنہ" کہلاتا ہے۔ تاکہ اس (جلد کے اندر) گندگی جمع نہ ہو اور پیشاب کی صفائی بھی آسانی سے ہو جائے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (پانچ (کام) فطرت میں سے ہیں: ختنہ کروانا۔۔۔۔) اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

حوالہ: فتح المعين في تقريب منهج السالكين وتوضيح الفقه في الدين۔ شیخ ہیثم سرحان حفظہ اللہ۔ طبع اول: 1443 ہجری

برائے رابطہ: https://alsarhaan.com